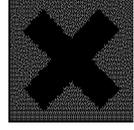


METHYLENE BISPHENYL ISOCYANATE

ICSC: 0298

CAS # 101-68-8 RTECS # NQ9350000 UN # EC # 615-005-00-9	<p>Diphenylmethane-4,4'-diisocyanate دیگر نام:</p> <p>tis(1,4-Isocyanatophenyl)methane</p> <p>MDI</p> <p>4,4'-Methylenediphenyldiisocyanate</p> <p>فارمولا: $C_{15}H_{10}N_2O_2 / OCNC_6H_4CH_2C_6H_4NCO$ سالمائی وزن 250.3</p>
--	---



خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	جلنے والا مادہ جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسوں) خارج ہوتے ہیں۔	کھلے شعلے اور سگریٹ نوشی سے منع ہے	پاؤڈر کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کریں
دھماکہ:			

جسم میں داخلہ:	پاؤڈر کاربن ڈائی آکسائیڈ	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں	
سانس کے راستے:	سر درد، منگی سانس اکھڑنا، گلے کی خرابی	لوکل ایجنز اسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخی	حفاظتی دستاں استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	حفاظتی لباس استعمال کریں
آنکھوں میں پڑنا:	درد	حفاظتی گواگل استعمال کریں یا پھرے کی شیلڈ استعمال کریں	پیلے کئی منٹ تک پانی سے ابھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلیے کی صورت میں:		کام کے دوران خورد و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	کلی کروائیں تے مت دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
خطرناک علاقہ فوراً خالی کر دیں! کسی ماہر سے مشورہ کریں! گرے ہوئے مادے اکٹھا کر کے پیل ہونے والے ڈبوں یا برتنوں میں ڈالیں احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں (کیمیائی تحفظ کا مخصوص لباس بمع خود کار آلہ تنفس استعمال کریں)	ناٹوٹنے والی پیکنگ استعمال کریں، ٹوٹنے والی پیکنگ کو ٹوٹنے سے محفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں C نوٹ:
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
	اس کو نا موافق مادوں (کیمیائی خطرات میں دیکھیں) خوراک اور جانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں، ٹھنڈا اور خشک رکھیں اندھیرے میں رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

طبعی حالت: شکل: سفید سے لے کر ہلکی زرد قلمیں یا چھلکے (FLAKES)

جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے راستے جذب ہو سکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سٹی کریڈ پر اس کی نتیجہ برائے نام ہے لیکن بھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے

قدرت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: اشک آؤ مادہ اس مادے کی وجہ سے آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی میں جلن پیدا ہوتی ہے یہ مادہ بھیچھڑوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے جو صحت کچھ ابی پر متح ہے

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے جلد کی الرجی (Sensitization) ہو سکتی ہے طویل عرصے یا بار بار سانس کے راستے اندر جانے پر دمہ ہو سکتا ہے

کیمیائی خطرات: 294°C سے زیادہ گرم کیا جائے تو یہ مادہ پولیمر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ یہ مادہ جلنے پر زہریلے اور گلا دینے والے بخارات بشمول نائٹروجن آکسائیڈز اور ہائیڈروجن سائیڈائیڈز بنا سکتا ہے یہ پانی کے ساتھ فوراً عمل کر کے پولی یوریا بنا سکتا ہے یہ تیز ایوں اور الکولز یا مینیز اسوسوں اور نکسیدی مادوں کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے جس سے آگ اور دھماکے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits) TLV: 0.005 ppm; mg/m³ as TWA (ACGIH 1998).

طبعی خواص

فلش پوائنٹ: 196°C (c.c)
خود بخود آگ بھڑکنے کا پمپرچر: 240 سٹی کریڈ

100kPa دباؤ پر نقطہ جوش: 314 سٹی کریڈ
نقطہ پھیلاؤ: 37 سٹی کریڈ
کثافت اضافی (بالمقابل پانی=1): 1.2
پانی میں حل پذیری: نسل کرنا
20 سٹی کریڈ پر بخاراتی پریشر: نہ ہونے کے برابر
بخارات کی کثافت اضافی (بمقابل ہوا =1): 8.6

ماحولیاتی اعداد و شمار

نوٹس (Notes)

دمہ کی علامات اکثر کئی گھنٹوں بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے اگر کسی شخص پر اس کی وجہ سے دمہ کی علامات ظاہر ہوئی ہوں تو وہ اس سے مکمل پرہیز کرے۔ یہ مادہ کارکنوں میں الرجی (دمہ) پیدا کر سکتا ہے اور وہ دیگر آکسوسائٹائیٹ مرکبات پر الرجک ہو جائیں گے۔ کام کا لباس گھر پر گزرنے لے جائیں، Caradate 30, Desmodur 44, Hylene M 150, Isonate, Nacconate 300, NCI-C50668, Rubinate 44 تجارتی نام ہیں

مزید معلومات:

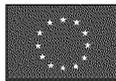
LEGAL NOTICE

Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS

International Programme on Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999